السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مرد نے اپنی بیوی کو طلاق دی' پھر اپنے ملک سے باہر چلا گیا اور پردیس میں قریب ایک سال بسر کرنے کے بعد جب وہ واپس آیا تو اس عورت نے ابھی تک نکاح نہیں کیا تھا' لہٰذا اس نے اس سے دوبارہ نکاح کر لیا اور وہی عورت اس کے پاس آ گئی حالانکہ اس نے عدت کے اندر رجوع نہیں کیا تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح سائل نے ذکر کیا ہے تو یہ نکاح صحیح ہے بشرطیکہ ولی کی اجازت سے' دو عادل گواہوں کی موجودگی میں اور عورت کی رضامندی سے ہوا ہو' کیونکہ ایک طلاق سے عورت اپنے شوہر پر حرام نہیں ہوتی' اسی طرح وہ دو طلاقوں سے حرام نہیں ہوتی بلکہ تین طلاقوں سے حرام ہوتی ہے اور تین طلاقوں کی صورت میں وہ اپنے شوہر کیلئے حلال نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ کسی اور سے شرعی نکاح نہ کرے اور وہ اس سے مقاربت بھی کرے' کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے:

الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ ۖ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ... سورة البقرة 229

''طلاق جس کے بعد رجوع ہو سکتا ہے صرف دو بار ہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو پھر عورتوں کو یا تو بطریق شائستہ نکاح میں رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔''

اور فرمایا:

فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ... سورة البقرة 230

''پھر اگر شوہر دو طلاقوں کے بعد تیسری طلاق عورت کو دے دے تو اس کے بعد تو اس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس پہلے شوہر پر حلال نہ ہوگی۔''

تمام اہل علم کے نزدیک آخری طلاق سے مراد تیسری طلاق ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الطلاق : جلد 3 صفحہ 326

محدث فتویٰ